بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنكُمْ وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ وَلَيُمَكِّنَنَّ لَهُمْ دِينَهُمُ الَّذِي ارْتَضَىٰ لَهُمْ وَلَيُبَدِّلَنَّهُم مِّن بَعْدِ خَوْفِهِمْ أَمْنًا يَعْبُدُونَنِي لَا يُشْرِكُونَ بِي شَيْئًا وَمَن كَفَرَ بَعْدَ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ﴾

میڈیا آفس
حزب التحریر
ولایہ پاکستان

حزب التحرير
HIZB UT TAHRIR

جمعہ، 24جمادی الثانی، 1440ھ | 01/03/2019 | نمبر: 1440/38

## پریس ریلیز

## 3مارچ جب ہم اپنی ڈھال، خلافت سے محروم ہو گئے

# خلافت کو قائم کرو تا کہ ہماری افواج کو مقبوضہ کشمیر اور مسجد الاقصیٰ کی آزادی کے لیے حرکت میں لایا جائے

رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کے امام (خلیفہ) کو ڈھال قرار دیا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا، إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ **"یقیناً خلیفہ ڈھال ہے جس کے پیچھے رہ کر لڑا جاتا ہے اور جس کے ذریعے تم تحفظ حاصل کرتے ہو" (مسلم)**۔ خلافت کے دور میں اگر دشمن مسلمانوں کو نقصان پہنچاتے یا اُن کے علاقوں پر قبضہ کرتے تو خلافت کی افواج کو فوراً حرکت میں لایا جاتا تا کہ کفار کو ایسا سبق ملے جو وہ صدیوں تک نہ بھولیں۔ خلافت کی افواج دشمن کے حملے کا انتظار نہیں کرتی تھیں بلکہ انہیں اُن کے علاقوں سے بھاگنے پر مجبور کر دیتی تھیں اور اس طرح ایک کے بعد ایک علاقہ اسلام کی روشنی اور انصاف سے منور ہونے کے لیے کھل جاتا۔ لہٰذا مسجد الاقصیٰ پر قبضہ ہوا لیکن اسے آزاد کرایا گیا۔ اسی طرح مودی کے پیش رو، راجہ داہر، اپنی سلطنت کے گرنے اور مسلمانوں سے چھیڑ چھاڑ کرنے پر پچھتایا۔ اور اس طرح وہ علاقے جو پہلے دشمنوں کے طاقتور علاقے شمار ہوتے تھے اسلام کے مسکن میں تبدیل ہو گئے۔

**اے پاکستان کے مسلمانو!** 3مارچ 1924 بمطابق 28رجب 1342 ہجری کو اپنی ڈھال، خلافت، کے کھونے کے بعد سے ہماری کیا حالت ہے؟ آج ہمارے موجودہ حکمران دنیا کی دہشت گرد ریاستوں امریکا، یہودی وجود اور ہندو ریاست کے ساتھ اتحاد بناتے اور ان کی حمایت کرتے ہیں اور ان کے مفاد پر مسلمانوں کے مفاد کو قربان کر دیتے ہیں۔ یہ بزدل حکمران کھلے جارح دشمن کے سامنے "تحمل" کا مظاہرہ کرتے ہیں جبکہ ان کے ہاتھوں میں لاکھوں قابل اور بہادر مسلم افواج کی کمان ہے۔ یہ حکمران مسلمانوں کے قاتلوں اور ان کے علاقوں پر قبضہ کرنے والوں کو "بین الاقوامی ثالثی" کے نام پر "نارملائزیشن" کی دعوت دیتے ہیں اور اس قبیح فعل کو گناہ ہی نہیں سمجھتے۔ یہ حکمران مسلمانوں کی ڈھال نہیں بنتے بلکہ الٹا ان کی گردنوں پر تلوار لے کر کھڑے ہو جاتے ہیں اور کفار کے قبضے کے خلاف لڑنے والوں کو "دہشت گرد" قرار دے کر ان کی مزاحمت کو مسترد کرتے اور مجاہدین کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ کفار کے سامنے ہتھیار پھینک دیں اور کفار کے مفاد کے مطابق کفار سے سمجھوتہ کر لیں۔ یہ حکمران یہ بھی نہیں سوچتے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا، إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ **"اللہ ان ہی لوگوں کے ساتھ تم کو دوستی کرنے سے منع کرتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے بارے میں لڑائی کی اور تم کو تمہارے گھروں سے نکالا اور تمہارے نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔ تو جو لوگ ایسوں سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں" (الممتحنۃ 60:9)**۔ تو ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی ڈھال خلافت کو بحال کریں تا کہ ہمارے مقبوضہ علاقے کفار کے قبضے سے آزاد ہوں اور دنیا کے بڑے بڑے شہر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی نازل کردہ پر مبنی حکمرانی کی روشنی سے منور ہوں۔

**اے افواج پاکستان کے شیرو!** دیکھیں کہ کس طرح محض آپ کے ایک محدود مگر طاقتور حملے نے ہمارے دشمنوں کی صفوں میں ماتم برپا کر دیا ہے اور وہاں چیخ و پکار مچی ہے؟ تو اس وقت ہندو ریاست کا کیا حال ہو گا جب آپ کو ریاست خلافت کے جھنڈے تلے اپنی مکمل صلاحیتوں کے مظاہرے کا موقع ملے گا؟ امت کی ڈھال کی بحالی کے لیے نصرۃ (مدد) فراہم کریں تا کہ آخر کار آپ کو ایسی قیادت ملے جو آپ کی قیادت کی اہل اور حقدار ہو۔ امت آپ کے ساتھ ہے اور اسے آپ کی زبردست صلاحیتوں پر مکمل اعتماد ہے۔ تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی خوشنودی کے لیے آگے بڑھیں اور وہ عزت اور رتبہ حاصل کر لیں جو مقبوضہ کشمیر، مسجد الاقصیٰ اور دیگر علاقوں کو آزادی دلانے اور ان پر خلافت کا جھنڈا لہرانے والوں کا مقدر بنے گی۔ ثوبان سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عِصَابَتَانِ مِنْ أُمَّتِي أَحْرَزَهُمَا اللَّهُ مِنَ النَّارِ: عِصَابَةٌ تَغْزُو الْهِنْدَ، وَعِصَابَةٌ تَكُونُ مَعَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَام **" میری امت میں دو گروہ ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے جہنم سے محفوظ کر دیا ہے۔ ایک گروہ وہ ہو گا جو ہند پر لشکر کشی کرے گا اور ایک گروہ وہ ہو گا جو عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے ساتھ ہو گا " (احمد، النسائی)**۔

### ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

حزب التحریر آفیشل ویب سائٹ: http://www.hizb-ut-tahrir.org | ویب سائٹ: http://YouTube.com/HTmediaPAK | http://HizbPK.page.tl | ویب: www.hizb-pakistan.com
ویب سائٹ آفس حزب التحریر میڈیا: http://www.hizb-ut-tahrir.info | فیس بک: https://Facebook.com/HTmediaPAK1 | ای میل: HTmediaPAK@gmail.com
واٹس ایپ نمبر: +90-531-814-7385 | پوڈکاسٹ: https://anchor.fm/HTmediaPAK | ٹویٹر: http://Twitter.com/HTmediaPAK